مزارعت کا تاریخی پس منظر اور اس کا شرعی جواز قرآن وسنت کی روشنی میں

Islamic Principles of Peasantry (Muzar-et)

NAJMUD DIN

DEPARTMENT OF ARABIC AND ISLAMIC STUDIES AND RESEARCH, GOMAL UNIVERSITY, DERA ISMAIL KHAN (NWFP) PAKISTAN

ABSTRACT

This paper attempts to elaborate the Islamic principles of peasantry (Muzar-e-at),through the sagacious books of all four eminent sages of the Islamic jurisprudence viz Abu Hanifa, Malik, Shafi and Humble (Razi Allah Ta-ala anho). It has been attempted that a consensus should be reached on the importance of new-age peasantry, keeping in view the dictates of Holy Quran, Sunnah, and the four school of thought. In consonance with the modern developments thereof, the Islamic authorities have been referred thereby forming the basement of the paper.Almost all the permissible and impermissible facets of peasantry have been explained at length in the light of Islamic jurisprudence along-with a commensurate commentary on the layman misunderstandings about taking peasantry as something un-Islamic. It is absolutely Islamic and stamped as such by all the four streams of understandings. None has declared it s anti to Islamic teachings. Since the blessed periods of Holy Prophet (Peace Be Upon Him), down to the noble times of Hzrat Amir Muawia (God may bless him), a period of fifty years, these principles have persistently been given compliance. The same went on during the regimes of pious caliphate and the noble comrades

---

مزارعت کی تعریف

اس کا مادہ زرع سے مشتق ہے زرعہ بیج کو کہتے ہیں زرع سے مراد زمین میں بیج بونا (لوئیس 1950ء)

اصطلاع میں اپنی زمین کسی دوسرے کو بٹائی پر دینے کو مزارعت کہتے ہیں۔اس کی دو صورتیں ہیں۔(1) اجارۂ ارض (2) مزارعت

1۔ اجارۂ ارض

اگر کوئی آدمی کسی وجہ سے کھیتی باڑی نہیں کر سکتا تو وہ اپنی زمین کسی دوسرے آدمی کو کچھ نقد لے کر ایک معیاد معین کے لئے کاشت کے لئے دے دے تو اس کو صورت میں مالک لگان پائے گا اور مزارع یعنی کاشتکار اس صورت میں پوری پیداوار کا مالک ہوگا۔

2۔ مزارعت:

یعنی مالک کسی کاشتکار کو زمین بٹائی پر دے تو ایسی صورت میں مالک اور کاشتکار پیداوار میں نصف نصف شریک ہوں گے۔مزارعت یعنی بٹائی پر زمین دینے میں آئمہ اربعہ میں کچھ اختلاف ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

حنفیہ کہتے ہیں کہ شرع کی اصطلاع میں مزارعت باہمی کھیتی باڑی کا معاہدہ ہے جو زمین کی پیداوار کے کچھ حصہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے اس کا مطلب ہے یہ کہ مزراعت عبارت ہے مالک زمین اور زمین پر کام کرنے والے کاشتکار کے درمیان معاہدے سے جس میں یہ شرط ہوتی ہے کہ کاشتکار زمین کو ٹھیکے پر لے کر اسمیں کھیتی باڑی کرے اور پیداوار کا کچھ مقررہ حصہ مالک زمین کو دے یا یہ صورت ہو کہ مالک زمین کاشتکار کو اپنی زمین پر کاشتکاری کے لئے پیداوار کے ایک مقررہ حصے کے عوض کام پر لگائے۔اس طرح کا معاملہ کرنے کے متعلق حنفیوں میں اختلاف ہے۔امام ابو حنیفہؒ کہتے ہیں کہ یہ جائز نہیں ہے امام محمدؒ امام ابو یوسفؒ اسے جائز بناتے ہیں۔حنیفہ کے مسلک میں ان ہی کے قول پر فتویٰ ہے کیونکہ اس میں لوگوں کیلئے سہولت اور بہتری ہے۔(۲)